मौलाना आज़ाद नेशनल उर्दू यूनिवर्सिटी

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی

# Maulana Azad National Urdu University

(A Central University established by an Act of the Parliament in 1998)

(پارلیمنٹ کے ایک ایکٹ کے تحت ۱۹۹۸ میں قائم مرکزی یونیورسٹی)

## پراسپکٹس مع درخواست فارم برائے پوسٹ گریجویٹ،

## ایم فل، پی ایچ ڈی، پی جی ڈپلوما،

## بی ایڈ اور ڈپلوما ان ایجوکیشن پروگرام 2006-07ء

| | | |
|---|---|---|
| وزیٹر | : | بھارت رتن ڈاکٹر اے۔ پی۔ جے۔ عبدالکلام<br>صدر جمہوریہ ہند |
| چانسلر | : | پروفیسر عبید صدیقی |
| وائس چانسلر | : | پروفیسر اے۔ ایم۔ پٹھان |
| رجسٹرار | : | جناب فاروق احمد، کے اے ایس |


ویب سائٹ : www.manuu.ac.in

دفتر کا پتہ : مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی،
گچی باؤلی، حیدرآباد 500 032

داخلوں کی معلومات کے لیے
فون نمبرات : 040-23006612-15
فیکس : 040-23600603

Scanned by CamScanner

# فہرست


مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی ........................................ 1

اسکول آف اسٹڈیز ........................................ 1

پروگرام اور داخلہ کی تفصیلات

اسکول آف لینگویجز، لنگوسٹکس اینڈ انڈولوجی ........................................ 2

1. ایم۔اے اردو
2. ایم۔اے انگریزی
3. ایم۔اے ٹرانسلیشن
4. پی۔جی ڈپلوما ان اپلائیڈ اردو

اسکول آف کامرس اینڈ بزنس مینجمنٹ ........................................ 9

ماسٹر آف بزنس اڈمنسٹریشن

اسکول آف ماس کمیونی کیشن اینڈ جرنلزم ........................................ 14

ماسٹر ان ماس کمیونی کیشن اینڈ جرنلزم

ڈپارٹمنٹ آف ویمن ایجوکیشن ........................................ 18

ایم۔اے ویمنس اسٹڈیز

نئے پروگرامس ........................................ 20

1. ایم فل ، پی ایچ ڈی
1. ایم اے سوشل ورک
2. ایم اے پبلک ایڈمنسٹریشن
3. پی جی ڈپلوما ان عربک/پرشین

عمومی قواعد وضوابط ........................................ 21

ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ ........................................ 23

1. بیچلر آف ایجوکیشن
2. ڈپلوما ان ایجوکیشن

درخواست فارم (1) پوسٹ گریجویٹس پروگرام ........................................

درخواست فارم (2) بی ایڈ/ڈپلوما ان ایجوکیشن ........................................

ہال ٹکٹ ........................................

تعلیمی کیلنڈر ........................................


Scanned by CamScanner

## مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی :

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی پارلیمنٹ کے 1997ء کے ایکٹ نمبر 2 کے تحت 1998ء میں بحیثیت ایک مرکزی یونیورسٹی قائم کی گئی۔ یہ ایک فاصلاتی اور روایتی، دونوں طرز تعلیم پر مبنی یونیورسٹی ہے جس کا صدر دفتر گچی باؤلی، حیدرآباد میں واقع ہے۔ یہ قومی سطح کی یونیورسٹی ہے جس کے دائرہ کار میں سارا ہندوستان شامل ہے۔ یونیورسٹی کے مقاصد حسب ذیل ہیں :

1. اردو زبان کی ترویج و ترقی۔

2. اردو زبان میں تکنیکی اور پیشہ ورانہ تعلیم کی فراہمی۔

3. روایتی اور فاصلاتی طرز پر تعلیم کی فراہمی۔

4. تعلیم نسواں پر خصوصی توجہ۔

یونیورسٹی کا بنیادی مقصد اردو زبان کی ترقی و فروغ ہے اور اس مقصد کے تحت یونیورسٹی روایتی اور فاصلاتی، دونوں طرز پر اردو زبان میں تعلیم فراہم کرتی ہے اور اسی زبان میں امتحانات بھی منعقد کرتی ہے۔ 1998ء سے یونیورسٹی نے گریجویشن اور سرٹیفکیٹ کورسز کا آغاز فاصلاتی طرز پر کیا تھا۔ فی الحال یونیورسٹی کے فاصلاتی طرز تعلیم کے تحت پچاس ہزار طلبہ و طالبات نے مختلف پروگرام میں داخلہ لیا ہے۔ ملک بھر میں یونیورسٹی کے 110 تعلیمی مراکز (اسٹڈی سنٹر) اور آٹھ علاقائی مراکز (ریجنل سنٹر) دہلی، پٹنہ، بھوپال، دربھنگہ اور بنگلور، سری نگر، کلکتہ اور ممبئی میں اور ایک کالج آف ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ، سری نگر میں بھی میں واقع ہے۔

یونیورسٹی 200 ایکڑ زمین پر محیط ہے جو شہر حیدرآباد سے 15 کلو میٹر دور، حیدرآباد تا ممبئی جانے والی قدیم شاہراہ پر واقع ہے۔ یہ یونیورسٹی ایک ایسے علاقے میں واقع ہے جو اپنی تیز رفتار ترقی اور مختلف تعلیمی اداروں مثلاً سنٹرل یونیورسٹی آف حیدرآباد، انٹرنیشنل اسکول آف بزنس، دی انڈین انسٹیٹیوٹ آف انفارمیشن ٹکنالوجی اور انفوسس کی وجہ سے مشہور ہے۔

اگر چہ یہ یونیورسٹی ترقی کے ابتدائی مراحل میں ہے۔ لیکن ایک خوبصورت کشادہ ایڈمنسٹریٹیو بلڈنگ کی حامل ہے۔ جس میں فی الحال یونیورسٹی کے مختلف دفاتر اور شعبے کام کر رہے ہیں۔ نظامت فاصلاتی تعلیم کی عمارت، طلبا کے لیے ہاسٹل، علاحدہ ٹیچنگ بلاک اور اسٹاف کے رہائشی کوارٹرس کی تعمیر و تکمیل انشاءاللہ جلد سے جلد ہوگی۔

## کچھ حیدرآباد کے متعلق :

حیدرآباد کو محمد قلی قطب شاہ نے 1591ء میں آباد کیا تھا۔ یہ شہر اپنی ایک طویل تاریخ رکھتا ہے اور ابتدا ہی سے یہ تہذیبی، ثقافتی اور اردو کی ترقی کا مرکز رہا ہے۔ آصف جاہی سلاطین کے دور حکومت میں یہاں کی تہذیب و معاشرت، خصوصاً اردو زبان و ادب نے خوب ترقی کی۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ علاقائی زبان میں اعلیٰ تعلیم کی فراہمی کے لیے ملک بھر میں پہلی یونیورسٹی حیدرآباد ہی میں قائم ہوئی تھی۔ آصف جاہی حکمرانوں نے جامعہ عثمانیہ کے قیام کے ذریعہ اردو زبان میں اعلیٰ تعلیم کا انتظام کیا تھا۔ شہر حیدرآباد اپنی قدیم اور جدید، دونوں تہذیبوں کی آمیزش کے سبب، وقت کے تناظر میں تبدیلی اور تسلسل کا مظہر ہے۔ حیدرآباد میں نو یونیورسٹیوں کے علاوہ قومی سطح کے مختلف تعلیمی مراکز، لیباریٹریز اور لائبریریاں واقع ہیں، جن کے سبب یہ شہر ملک بھر میں ایک 'تعلیمی دارالخلافہ' کی حیثیت اختیار کرتا جا رہا ہے۔ یہ شہر معتدل آب و ہوا کے سبب ایک خوش گوار اور لطف انگیز حیثیت کا حامل ہے۔ سوائے اپریل اور مئی کے مہینوں کے کہ ان دنوں یہاں کا درجہ حرارت 40 تا 42 درجوں تک پہنچ جایا کرتا ہے۔

## اسکول آف اسٹڈیز :

آج کل یہ یونیورسٹی روایتی طرز تعلیم کے تحت درج ذیل اسکولوں میں، سمسٹر طرز پر مبنی، دو سالہ پوسٹ گریجویٹ کے پروگراموں کے ذریعے اعلیٰ تعلیم فراہم کر رہی ہے

1. اسکول آف لینگویجز لنگوسٹکس اینڈ انڈولوجی (اسکول برائے زبان لسانیات و ہندوستانیات)

2. اسکول آف کامرس اینڈ بزنس مینجمنٹ (اسکول برائے تجارت و کاروباری انتظامیہ)

3. اسکول آف ماس کمیونی کیشن اینڈ جرنلزم (اسکول برائے ترسیل عامہ و صحافت)

Scanned by CamScanner

ان اسکولوں کے علاوہ سنٹر فار ویمنس اسٹڈیز کے تحت خواتین کے مسائل اور ترقی پر تحقیقی کام جاری ہے۔ سنٹر فار ریفریشر کورس کے تحت اردو کے پہلے ریفریشر کورس کا ماہ مارچ 2006ء میں کامیابی کے ساتھ انعقاد عمل میں آیا۔ یونیورسٹی اپنے کوچنگ سنٹرس کے تحت اقلیتی طلبا کو یو جی سی کے NET امتحان اور مسابقتی امتحان کے لیے کوچنگ کے علاوہ ریمیڈیل کوچنگ بھی فراہم کرتی ہے۔ علاوہ یونیورسٹی کے نہرو اسٹڈی سنٹر دہلی کے تحت پنڈت نہرو کے افکار، حیات اور خدمات پر تحقیقی کام جاری ہے۔ اس کے علاوہ اسی تعلیمی سال سے حسب ذیل نئے پروگراموں کا آغاز بھی ہونے والا ہے۔

1. ایم اے ٹرانسلیشن
2. ایم اے سوشل ورک
3. ایم اے پبلک اڈمنسٹریشن
4. ایم فل (اردو/ انگریزی/ ویمنس اسٹڈیز/ ماس کمیونیکیشن)
5. پی ایچ .ڈی. (اردو/ ویمنس اسٹڈیز)
6. پی جی ڈپلوما ان عربک
7. پی جی ڈپلوما ان پرشین
8. پی جی ڈپلوما ان اپلائیڈ اردو

**شعبہ جات :**

**اسکول آف لینگویجز ' لنگوسٹکس اینڈ انڈولوجی** (اسکول برائے زبان' لسانیات اور ہندوستانیات ) کے تحت حسب ذیل شعبے ہیں :

1. شعبۂ اردو
2. شعبۂ انگریزی
3. شعبۂ ٹرانسلیشن

**اسکول آف کامرس اینڈ بزنس مینجمنٹ** کے تحت :

شعبہ بزنس مینجمنٹ (شعبہ تجارتی انتظامیہ)

**اسکول آف ماس کمیونی کیشن اینڈ جرنلزم** کے تحت :

شعبہ ماس کمیونی کیشن اور جرنلزم (شعبہ ترسیل عامہ وصحافت)

ڈپارٹمنٹ آف ویمن ایجوکیشن کے تحت:

ایم اے ویمن ایجوکیشن

COMPLIMENTARY CO...

**ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ** کے تحت حسب ذیل پروگرام ہیں :

-1 بیچلر آف ایجوکیشن B.Ed.

-2 ڈپلوما ان ایجوکیشن Dip. in Edu.

**اسکول آف اسٹڈی' مضامین' طلبہ کی تعداد' اہلیت اور امتحان برائے داخلہ' فیس اور قواعد وضوابط سے متعلق تفصیلات :**

## اسکول آف لینگویجز، لنگوسٹکس اینڈ انڈولوجی

اسکول آف لینگویجز' لنگوسٹکس اینڈ انڈولوجی (اسکول برائے زبان' لسانیات اور ہندوستانیات ) کے تحت حسب ذیل پروگرام رائج ہیں :

1. ایم ۔اے (اردو)
2. ایم ۔اے (انگلش)
3. ایم ۔اے (ٹرانسلیشن)
4. ایم فل (اردو/ انگریزی)
5. پی ایچ .ڈی. (اردو)
6. پی جی ڈپلوما ان (اپلائیڈ اردو/ پرشین/ عربک)

Scanned by CamScanner